اردو

قانون مفرد اعضاء کے تحت ہارٹ اٹیک کا سائینٹیفک علاج

کیا دل کے مریض

سے ہی مرتے رہیں گے؟

خصوصی شمارہ

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء

مئی، جون 2016

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوتی الحکمتہ من یشاء و من یوتی الحکمتہ فقد اوتیٰ خیرًا کثیرا

کیا دل کے مریض

ہارٹ اٹیک سے ہی مرتے رہیں گے؟

اہم معلوماتی کتابچہ

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت دل کے دورہ سے متعلق تمام معلومات مختصر اور جامع انداز میں پیش کی گئی ہیں

مصنفہ

حکیم محمد عارف و حکیم محمد طارق دنیاپوری

خلف الرشید زبدۃ الحکماء الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

ناشر حکیم محمد طارق و محمد بلال عارف، رحمٰن عارف دنیاپور

معنون

دل کے امراض کی یہ کتاب خالص تحقیقاتی کتاب ہے جو قانون مفرد اعضاء کے تحت لکھی گئی ہے اس میں اس مرض کے اصل اسباب تک پہنچنے کی کوشش کی گئی ہے

اسے میں اپنے عزیز دوست جناب حکیم سیف الدین احمد آف مردان کے نام معنون کرتا ہوں

ضلع مردان میں آپ قانون مفرد اعضاء کے ماہر معالج ہیں آپ نے بے شمار شاگرد بھی تیار کئے ہیں جنہیں قانون مفرد اعضاء کی تعلیم دے کر اس قابل کیا کہ وہ کامیاب علاج معالجہ کرسکیں قانون مفرد اعضاء سے اس قدر لگاؤ ہے کہ کئی بار لاہور طبی کیمپ میں تشریف لائے دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کے علم وعمل میں مزید برکتیں عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ دکھی مخلوق خدا کی خدمت کی توفیق دے

☆ کتاب کا نام ____ کیا دل کے مریض ہارٹ اٹیک سے ہی مرتے رہیں گے
☆ مصنف کا نام ---- حکیم حاجی محمد عارف وحکیم محمد طارق دنیاپوری
☆ ناشر ---- محمد بلال عارف یٰسین طبی کتب خانہ دنیاپور ضلع لودھراں
☆ باراول -------- اپریل 2016
☆ قیمت ---------- 100 روپے صرف
☆ یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں
03017501019 - 03016900873 -03017424999
☆ یٰسین دواخانہ وطبی کتب خانہ دربار ہوٹل نزد داتا دربار لاہور
0608-304873--0306-5381700

تمباکونوشی

کیا آپ جانتے ہیں کہ تمباکونوشی سے

انجائنا اور دل کے دورے کے امکانات میں کس حد تک اضافہ ہوتا ہے؟؟؟

تمباکونوشی ان اہم اسباب میں سے ایک ہے جو دل کے دورے یا ہارٹ اٹیک کا باعث ہوتے ہیں دوسرے اسباب میں ہائی بلڈ پریشر خون میں کولسٹرول کی مقدار میں اضافہ اور شوگر شامل ہیں اگر آپ کا وزن زیادہ ہے آپ ورزش نہیں کرتے غیر ضروری ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں یا آپ کے خاندان میں دل کے امراض موجود رہے ہوں تو بھی آپ دل کے امراض کا شکار ہو سکتے ہیں مردوں میں دل کی بیماریوں کا امکان زیادہ ہوتا ہے عمر کا بھی اس میں اہم کردار ہے ہماری عمر جیسے جیسے بڑھتی جاتی ہے دل کے امراض کے امکانات اور خطرات میں بھی اضافہ ہوتا ہے آپ کے معمولات اور عادات میں دل کی بیماریوں کے اسباب جتنے زیادہ ہونگے اتنے ہی انجائنا اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھتا جائے گا

ایڈیٹر

5

معالجین اور قارئین کے لئے

جس طرح میٹھا بند کر کے اور لیلپے کا علاج کر کے آج تک کوئی ایک شخص بھی شوگر سے نجات نہ پا سکا بالکل اسی طرح ساری زندگی گھی چربی اور روغنی غذائیں بند کر کے اور کولیسٹرول کنٹرول کر کے کوئی ایک شخص بھی ہارٹ اٹیک سے نہیں بچ سکا حتیٰ کہ بائی پاس کرانے کے بعد بھی اکثر موت ہارٹ اٹیک سے ہی آتی ہے جو اس بات کا وضح ثبوت ہے کہ اصل مرض کا سبب کوئی اور ہے جسے دور نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے دنیا کا مہنگا ترین علاج بھی ناکام ہو جاتا ہے اگر گھی چربی اور ہر قسم کی چکنائی ہی ہارٹ اٹیک کا سبب ہوتا تو ان کو بند کرنے سے دل کے امراض سے نجات ملنا بھی ضروری تھا مگر ایسا نہیں ہوتا اور جن اسباب کی بنا پر بائی پاس کرانے کی نوبت آتی ہے ان اسباب کو دور نہیں کیا جاتا

اس کتاب میں ہارٹ اٹیک کے حقیقی اسباب اور ان کا یقینی علاج پیش کیا گیا ہے۔

حکیم محمد عارف دنیاپوری

10 اپریل 2016

اس کتاب میں

کیا دل کے مریض ہارٹ اٹیک سے ہی مرتے رہیں گے؟ 6
کولیسٹرول چکنائی میں نہیں ہوتا 10
ہارٹ اٹیک کے موجودہ علاج ناکام ہونے کی وجہ 13
امراض قلب کے مشہور و معروف نسخے 15
شریانی سکیٹر سے درد دل کا واقعہ 19
تصلب شریان کے اسباب 22
ہارٹ اٹیک کے چار بڑے سبب 30
خون گاڑھا ہونا 30
دل کے والو بند یا تنگ ہونا 32
شریانی سدہ ہونا 33
فطری عمل 39
بلڈ پریشر اور جنسی طاقت کی دوائیں 41
ہارٹ اٹیک اور تمبا کونوشی 42
ہارٹ اٹیک اور موروثی اثرات 42
ہارٹ اٹیک اور غذا 43
ریاحی درد دل 44
وا ٹیک دل کے پھیلنے اور پھولنے کا علاج 48

اور بہت سی معلومات جن کا ایک دل کے مریض کو علم ہونا ضروری ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا دل کے مریض

ہارٹ اٹیک سے ہی مرتے رہیں گے؟

ہارٹ اٹیک سے مرنے والوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے آئے دن سنتے ہیں کہ فلاں کو کل اٹیک ہو گیا اور فلاں کو آج ہو گیا اور وہ مر گیا مختلف طریقہ علاج کے ماہرین اپنے اپنے طریقہ علاج کے مطابق بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں کہ ان کا علاج کامیاب ہے لیکن افسوس کہ آج تک کوئی شخص بھی جسے ایک بار دل کا مرض لگ گیا پھر خواہ وہ چالیس سال بھی زندہ رہا اس کی موت ہارٹ اٹیک سے ہی آتی دیکھی ہے ایسا کبھی نہ ہوا کہ کسی طریقہ علاج کے ماہرین نے اس کا علاج کر کے اسے ہارٹ اٹیک سے بچا لیا ہو

بدقسمتی کی بات

یہ ہے کہ جس دن مریض کو ہارٹ اٹیک ہوتا ہے اس دن بھی اس نے دوا کھائی ہوتی ہے ہاں البتہ اگر اس دن وہ کسی وجہ سے دوا کھانا بھول جاتا تو ہم یہ سمجھتے کہ آج دوا نہیں کھا سکا اس لئے مر گیا لیکن افسوس کہ مرنے والے دن بھی دوا کھائی ہوتی ہے اور پھر بھی نہ بچ سکا تو پتہ یہ چلا کہ مرنے والے دن سے پہلے بھی جو زندہ رہا وہ اس دوا کی وجہ سے نہیں رہا بلکہ اگر وہ دوا نہ بھی کھاتا تو بھی اسے کچھ نہیں ہونا تھا اس دوا نے تو

علاج کیا کرتا تھا عارضی کنٹرول بھی نہیں کیا یہی وجہ ہے ہم اکثر کہتے ہیں کہ اگر کسی مرض کا عارضی علاج جسے کنٹرول کہتے ہیں وہ بھی کامیاب ہو جائے تو اسے بھی کامیابی کہتے ہیں اور اگر عارضی بھی کنٹرول نہ ہو تو پھر صرف کاروبار ہی رہ جاتا ہے علاج کے دو نوں تقاضے عارضی اور مستقل ختم ہو جاتے ہیں

بالکل یہی حال دل کے مریضوں کے ساتھ ہمارے آج کے معالجین کر رہے ہیں اپنی باتوں کو جدید ریسرچ کے نام سے پیش کرتے ہیں اور علاج عارضی بھی کامیاب نہیں ہو پاتا اور مریض ساری زندگی اپنی دولت لٹا لٹا کر بھی آخر کار اٹیک سے موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

ہارٹ اٹیک میں ایلوپیتھی علاج کے ناکام ہونے کی وجہ

پاکستان میں ہارٹ اٹیک کے اکثر مریض ایلوپیتھی علاج کراتے ہیں اور اوران کی ہدایات کے مطابق گھی روغن چکنائی وغیرہ بند کرتے ہیں اور مسلسل دوائیں کھاتے اور ضرورت کے وقت بائی پاس بھی کراتے ہیں لیکن اس کے باوجود ہارٹ اٹیک کا خطرہ موجود رہتا ہے بلکہ اکثر موت کا سبب دل کا دورہ ہی پڑتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ معالجین (ڈاکٹر حضرات) جن چیزوں کو سبب مرض سمجھتے ہوئے بند کراتے ہیں وہ حقیقت میں سبب ہی نہیں ہیں لہذا علاج ناکام ہو جاتا ہے اور جونہی مرض میں شدت ہوتی ہے تو مریض ختم ہو جاتا ہے۔

ان کے طریقہ علاج میں چکنائی، کولسٹرول اور گھی وچربی وغیرہ کو سبب سمجھتے ہوئے بند کراتے ہیں جو حقیقت میں سبب مرض نہیں ہیں اسی لئے چکنائی اور گھی وروغنی

غذاؤں کے بند کرنے کے باوجود مرض برقرار رہتا ہے۔

شریانی سکیڑ کے حقیقی اسباب

یادرکھیں اس کائنات میں اللہ پاک نے جو نظام بنایا ہے اس کے تحت کسی بھی جاندار یا غیر جاندار چیز میں اگر سکیڑ ہوگا تو وہ سردی سے ہوگا اور سردی بھی ایسی جس میں خشکی ہو اس کے برعکس گرمی سے تو چیزیں پھیل جاتی ہیں اور رطوبات سے پھول جاتی ہیں لہٰذا گرمی کی زیادتی یا رطوبات کی زیادتی سے کسی بھی چیز میں سکیڑ نہیں
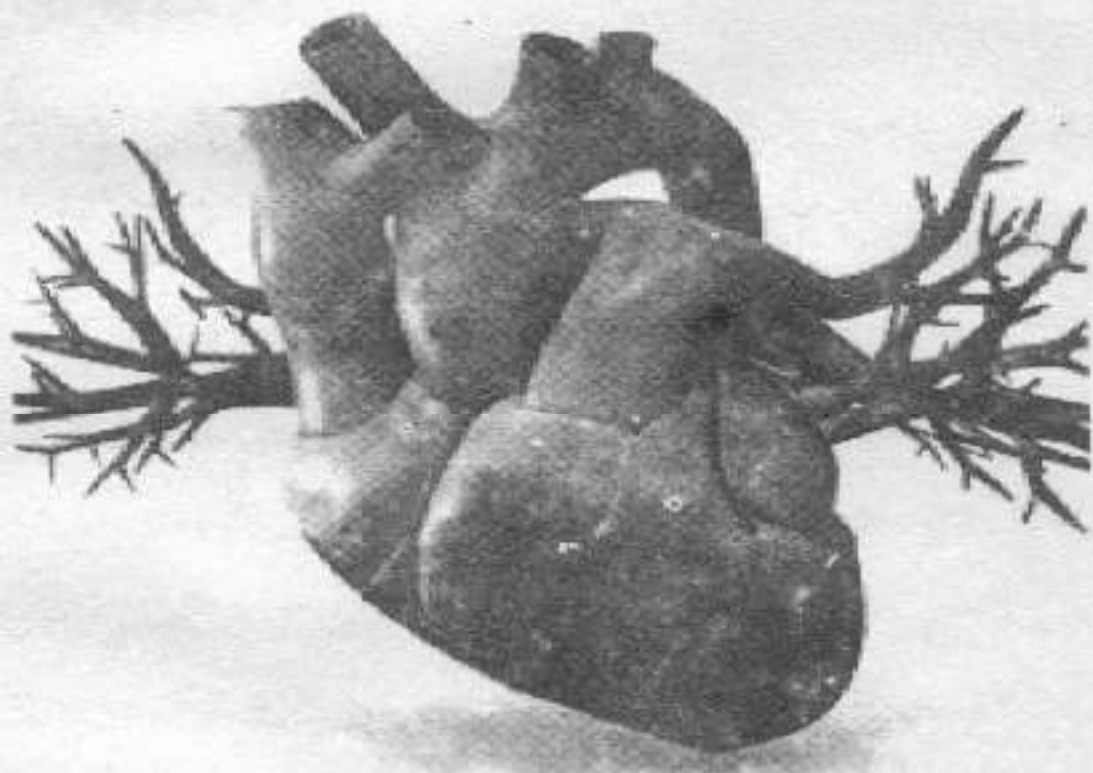
ہوسکتا ہاں البتہ اگر رطوبات اور حرارت کا حد سے زیادہ اخراج ہو جائے تو جس چیز سے حرارت ورطوبات کا اخراج ہو جائے گا وہ چیز اپنے جسم میں چھوٹی ہوسکتی ہے لیکن

حرارت ورطوبت کی زیادتی اور اجتماع سے تو سکیڑ اور چھوٹا ہونا ناممکن ہے۔

لیکن آپ حیران ہونگے کہ شریانوں کے سکڑنے کا جو سب سے بڑا سبب عام ہے وہ ہر قسم کی چکنائی، روغن اور گھی وغیرہ ہے۔ گھی کا مزاج ہر شخص جانتا ہے کہ یہ گرم تر ہوتا ہے یعنی گرمی اور تری اس میں مزاجی طور پر شامل ہیں تو دوسری طرف شریانوں میں چلتا ہوا خون ٹھنڈا اور جما ہوا نہیں ہوتا وہ بھی گرم ہوتا ہے تو ذرا غور کریں کہ ایک گرم چیز کا دوسری گرم چیز میں جا کر جم جانا کتنی حیران کن بات ہے اور اس سے زیادہ حیران کن یہ ہے کہ بتانے والے بتا رہے ہیں اور ماننے والے مان رہے ہیں کہ گھی نہ کھاؤ ایسا نہ ہو کہ شریانوں میں جم جائے۔

گھی اور تمام گرم تر روغنی مادوں کا خون میں نہ جمنے کا ایک بڑا ثبوت یہ بھی ہے کہ جن مریضوں نے کئی سالوں سے گھی کھانا بند کیا ہوا ہے وہ بھی دل کی تکالیف سے نہ بچ سکے اگر یہی روغن شریانوں کی تنگی اور سکڑنے کا سبب تھا تو اسے بند کر کے وہ ٹھیک کیوں نہ ہو سکے؟ اس کا مطلب ہے کہ یہ سبب ہی نہ تھا بلکہ سبب مرض کوئی اور تھا بس میڈیا نے اسے ایسے ہی عام کر دیا ہے۔

اس بات کی تصدیق اور تجزیہ آپ خود اپنے اردگرد ماحول سے کر سکتے ہیں کہ جن لوگوں نے کئی سالوں سے چکنائی اور گھی وغیرہ کھانا بند کیا ہوا ہے وہ بھی مسلسل دل کے امراض میں مبتلا ہیں روزانہ دوائیں کھانے اور چکنائی بند کرنے کے باوجود دل کی تکلیف کے ساتھ ہی زندگی گزار رہے ہیں اور ایسا کرتے ہوئے اگر بیس سال بھی گزر گئے اور بیس سال بعد بھی موت آئی تو ہارٹ اٹیک سے ہی آتی ہے تو پھر ایسے سبب کو دور کرنے کا کیا فائدہ جس کو دور کرنے سے مرض باقاعدہ برقرار ہے۔

کولیسٹرول چکنائی میں نہیں ہوتا

شریانوں کی بندش کا دوسرا بڑا سبب کولیسٹرول کو سمجھا جاتا ہے اور اسے ہر دل کے مریض کے لئے زہر کا درجہ دے دیا گیا ہے لیکن افسوس کہ کولیسٹرول والی غذاؤں کو بند کر کے بھی مریض شفایاب نہیں ہوتا رہی بات کہ کولیسٹرول والی غذاؤں سے شریانیں تنگ ہوتی ہیں تو اگر بیس سال بھی بند کر کے رکھے پھر بھی موت ہارٹ اٹیک سے ہی آئے گی اس کی وجہ یہ ہے کہ جس مادے کو انہوں نے کولیسٹرول سمجھ رکھا ہے حقیقت میں ان غذاؤں میں کولیسٹرول ہوتا ہی نہیں یہ لفظ کولیسٹرول ہر زبان پر اس قدر عام ہو گیا ہے کہ دل کی تکلیف سنتے ہی ہر کوئی یہ تو کہہ دیتا ہے کہ خبردار کولیسٹرول کے قریب نہ جانا لیکن بتانے والے کو خود معلوم نہیں ہوتا کہ کولیسٹرول کی حقیقت ماہیت کیا ہے یہ کن چیزوں (غذاؤں) میں ہوتا ہے تاکہ ان غذاؤں کو ہی بند کیا جائے جن میں واقعی کولیسٹرول ہوتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ آج تک کسی نے کولیسٹرول کی حقیقت کو بالاعضاء سمجھا ہی نہیں۔

یہاں یہ بتانا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کولیسٹرول کیا چیز ہے؟ کولسٹرول یہ ایک یونانی لغت کا لفظ ہے جو دو اجزاء کول یعنی صفرا اور سیٹر یوس (STEREOS) بمعنی ٹھوس سے مشتق ہے۔ بالفاظ دیگر یہ ٹھوس یا منجمد صفراء ہے یہ چربی کی طرح کا منجمد مواد ہے جو قلموں کی صورت میں پایا جاتا ہے یہ قلمی مادہ تمام حیوانی چربیوں اور روغنوں میں پایا جاتا ہے۔ صفرا خون ودماغی بافتوں، دودھ انڈے کی زردی گردوں اور اعصابی ریشوں کے غلاف وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ مادہ با آسانی حل نہیں ہوتا۔

اور مثانہ کے علاوہ شریانوں کی دیواروں کے ساتھ جم کر قلموں کی صورت اختیار کر لیتا ہے عمل شعاع (IRRADIATION) کے تحت یہ وٹامن ڈی کی صورت اختیا کر لیتا ہے۔

کولسٹرول کی اس جامع تعریف کو ایک بار نہیں بلکہ بار بار پڑھیئے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ کولسٹرول دراصل سودا ہی ہے جسے ایلوپیتھی سائنسدان اپنی تمام تر باریک بینی کے باوجود شناخت نہیں کر پائے بلکہ اس کے وجود (سودا) کے انکار سے کئی گوناگوں پریشانیوں سے دوچار ہو گئے ہیں۔
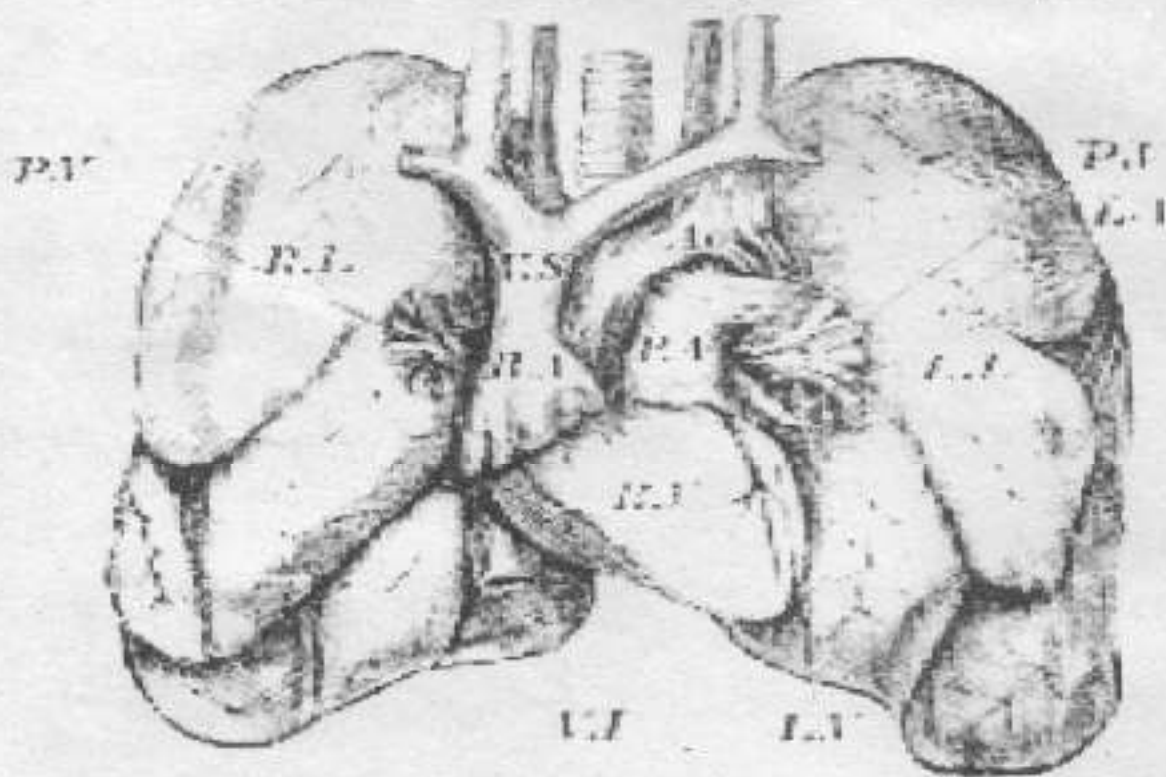
جس طرح دنیائے تہذیب کا ایک خوفناک مرض سرطان ہے جس کی بیخ کنی کے لئے دانشوراں فرنگ روزانہ اپنے تجربات میں مصروف ہیں لیکن سودا کے وجود کا انکار ان کی کامیابی کی راہ روکے کھڑا ہے۔ آج یورپ کے بالغ نظر محققین اگر سودا کے

وجود کو تسلیم کرلیں تو ان کے لئے مختلف امراض قلب ۔کے علاوہ سرطان کا یقینی علاج معلوم کرنا مشکل نہ ہوگا۔

کولیسٹرول کا خوف

یورپ امریکہ کے لوگ کولسٹرول کے وجود سے کسی قدر خوف زدہ ہیں اسکا اندازہ اس ممالک میں جاکر لگایا جاسکتا ہے ان لوگوں کی ہر عمدہ سے عمدہ غذا میں کولسٹرول نظرآتا ہے۔جن کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ لوگ کولسٹرول کی وحشت زدگی سے خدا کی ہر نعمت کو اپنے اوپر حرام کئے ہوئے ہیں لیکن خدائے بزرگ برتر کی تمام حرام کی ہوئی چیزیں شراب اور خنزیر کا گوشت کو چھوڑنے کے لئے کسی طرح بھی تیار نہیں۔وہ بغیر شکر کے چائے پی لیں گے اور شراب کی چسکی لگانے سے باز نہیں آئیں گے۔وہ مکھن کی بجائے مارجرین کو گوارہ کرلیں گے مگر سور کا گوشت مزے لے لے کر کھائیں جو سوداویت کا خزانہ ہے اور جن کے استعمال سے خون گاڑھا ہوکر گوناگوں عوارض کو جنم دیتا ہے۔

قارئین یہ حقیقت ذہن نشین کرلیں کہ کولسٹرول حقیقت میں سودا کا دوسرا نام ہے جو امراض قلب کی پیدائش میں اہم کردار ادا کرتا ہے کول سٹرول کے بعد گھی اور چربیلی اغذیہ ادویہ سے روکا جاتا ہے جو میرے نزدیک درست نہیں۔

دردِدل کے مریض میں حتی الامکان حرارت کی پیدائش بڑھانی چاہیے دورہ کے وقت کچھ بھی میسر نہ آئے تو مریض کو فوراً گرم پانی یا شہد یا چینی کا قہوہ دیں دوا کے طور پر جو بھی دوا ہو یا غذا ہو غدی اعصابی ہونی چاہیے۔غدی دوائیں قلب وعضلات

میں تحلیل وحرارت پیدا کر کے اس کے سکیڑ کو فوراً پھیلا دیتی ہیں جس سے درد بے چینی رفع ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے مفردات میں سے سونف اجوائن گندھک آملہ سار، نوشادر، سنڈھ ریوند عصارہ، ریوند چینی، مرچ سیاہ، شا کلی، زیرہ سفید وسیاہ، سقمونیا، سرنجاں شیریں اوراسگندھ وغیرہ مفرد یا مرکب صورت میں بیحد مفید ہیں۔

دل کے مریضوں کے لئے خاص تحفہ

نسخہ 1: اجوائن دیسی ۴ تولہ، رائی ۴ تولہ، تیزپات ۴ تولہ، گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ، اجزاء کو خوب باریک کر کے رکھ لیں اور اس میں سے ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار گرم پانی یا قہوہ یا چائے سے استعمال کرائیں۔

ہارٹ اٹیک میں یونانی علاج کے ناکام ہونے کی وجہ

ہارٹ اٹیک کے علاج میں طب قدیم والے بھی ناکام ہیں کیونکہ ان کے ہاں ہر علامت کے مجرب نسخے استعمال کرائے جاتے ہیں ہر طبیب کے پاس مجرب نسخہ ہوتے ہیں جنہیں وہ دعوے سے درد دل کے مریضوں کو دیتے ہیں چونکہ نسخے مجرب ہیں اور کسی اصول وقانون کے تحت ترتیب نہیں دیئے گئے لہذا اکثر ناکام رہتے ہیں مثلاً آپ نے ایک مشہور نسخہ سنا ہوگا کہ جس میں ادرک لہسن کا پانی اور لیموں کا پانی اور سرکہ شامل ہے اور یہ نسخہ اکثر دل کے مریضوں نے بنا رکھا ہے اور کھا رہے ہیں لیکن اس کے باوجود مرض بڑھتا جاتا ہے میں نے اپنے ماہنامہ قانون مفرد اعضاء میں اسی نسخے پر تبصرہ شائع کیا تھا جسے سب نے بہت پسند کیا کہ اس نسخہ میں لیموں کا پانی اور سرکہ نکال دیا جائے تو یہ نسخہ کارآمد بن جائے گا اور پورا فائدہ کرے گا آگے اس کتاب

میں بھی اس نسخہ کو درست کر کے بیان کیا گیا ہے

ہارٹ اٹیک میں دیگر تمام علاج کے ناکام ہونے کی وجہ

ہارٹ اٹیک میں ناکامی کی سب سے بڑی وجہ اسباب سے دوری ہے پہلی بات تو سبب مرض کو مدنظر ہی نہیں رکھا جاتا' کچھ طریقہ علاج کے ماہرین نے جو اسباب تشخیص کئے ہیں وہ صرف علامات کو مدنظر رکھ کر کئے ہیں ان کا بنیادی طور پر مرض کے پیدا ہونے سے کوئی تعلق نظر نہیں آتا یہی وجہ ہے کہ ان کا علاج بھی ناکام ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیں جب تک بالاعضاء تشخیص اور بالاعضاء علاج تجویز نہ ہوگا اس وقت تک علاج کامیاب نہ ہوگا اور بالاعضاء تشخیص کا قانون مفرد اعضاء کے سوا کسی طریقہ میں تصور ہی نہیں ہے قانون مفرد اعضاء ہی تمام طریقہ علاج میں ایک ایسا طریقہ علاج ہے جس میں حیاتی مفرد اعضاء دل' دماغ اور جگر کے افعال میں کمی بیشی (تحریک' تحلیل اور تسکین) کو مدنظر رکھ کر جس عضو میں دوران خون کم ہو اسے تحریک دے کر وہاں دوران خون پہنچا کر طاقت ور کیا جاتا ہے اور جن اعضاء میں دوران خون زیادہ ہو چکا ہے انہیں تحلیل سے اور ان کی حامل غذائیں بند کرا کے وہاں دوران خون کم کیا جاتا ہے جونہی اعضاء میں دوران خون کا اعتدال ہوتا ہے بڑی سے بڑی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ ہارٹ اٹیک اور دل کے والو بند والو کھل جاتے ہیں اور شریانی سکیڑ ختم ہو جاتا ہے۔

☆☆☆

امراض قلب

کے مشہور ومعروف نسخے

قارئین آپ نے بھی سنے اور دیکھے ہونگے کہ دل کے امراض کے مریضوں کے لئے ایک مشہور نسخہ عام ہے جس میں ادرک کا پانی اور لہسن کا پانی اور سیب کا سرکہ اور لیموں کا پانی ڈالا جاتا ہے یہ نسخہ بہت ہی زیادہ مشہور اور عام ہو چکا ہے جو بھی اسے استعمال کرتا ہے وہ بہت تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس نسخہ سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے لیکن افسوس کہ یہ نسخہ کھانے والا جو اپنے منہ سے فائدہ ہونے کا اقرار کرتا ہے وہ اسے استعمال کرتے کرتے دس سال بھی گزار دے تو دس سال بعد بھی اس کا شریانوں کا مرض ختم نہیں ہوتا اگر کسی کا شریانی سکیٹریا والوں کا تنگ ہونا ٹھیک ہوا ہو تو ہمیں بتائے اور اس سے بھی افسوس ناک بات یہ ہے کہ دس سال یا بیس سال بعد بھی جب موت آئے گی تو ہارٹ اٹیک سے ہی آئے گی افسوس کہ جس نسخہ سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا تھا اسی نسخہ کے بیس سال مسلسل کھانے کے بعد بھی موت کا سبب ہارٹ اٹیک بنا

یہ حال تو دیسی مشہور ومعروف نسخوں کا ہے مگر ایلوپیتھی نسخے بھی اس سے کم نہیں ہیں اس وقت تک جس قدر دل کے امراض کے متعلق جدید سے جدید ترین ریسرچ ہو چکی ہے اسے بروئے کار لانے کے بعد بھی ایک طرف مریض کا مرض ختم نہیں ہوتا اور دوسری طرف جب بھی موت آئے گی تو ہارٹ اٹیک سے ہی آئے گی

دوسرے لفظوں میں یوں کہ لیں کہ جس دن اسے دل کے اندرونی امراض وعلامات کا علم ہوگا اس دن سے مرتے دم تک مرض ختم نہ ہوگا اور یہی مرض شدت اختیار کر گیا تو موت کا سبب بن جائے گا۔

شریانی سکیڑ اور استاد محترم صابر ملتانیؒ

استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ نے فرمایا کہ شریانی سکیڑ اور دیگر امراض قلب زیادہ تر ترشی و تیزابیت اور سوداویت کی زیادتی سے ہوا کرتے ہیں لہٰذا ایسے مریضوں کو ترشی اور سوداوی ادویات و غذائیں سختی سے بند کرا دینی چاہئیں لیکن آپ دیکھ رہے ہیں کہ دل کے امراض کے مشہور و معروف نسخوں میں بھی لیموں کا پانی اور سیب کا سرکہ استعمال کرایا جا رہا ہے جسے نسخہ بنانے والا کسی صورت میں کسی بھی اصول و قانون کے تحت ثابت نہیں کر سکے گا۔ ایسے نسخے وقتی فائدہ بھی کریں تو مستقل نقصان کا باعث ہوتے ہیں جس کا سب سے بڑا ثبوت مریض خود اپنے منہ سے بیان کرتا ہے کہ اس نسخہ سے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہے لیکن سال ہا سال کھانے کے باوجود آخر اسی سبب سے موت واقع ہو جائے گی

ایک سوال یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر یہ مخالف مزاج ادویات پر مشتمل نسخے غلط ہیں تو ان کے استعمال سے مریضوں کو فائدہ کیوں ہوتا ہے خواہ عارضی ہی ہوتا ہے؟

جواب اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اس نسخہ میں فائدہ کرنے والی چیزیں

ہسن اور ادرک کا پانی ہے جو اپنے اثرات سے شریانی سکیڑ کو کھول کر فائدہ کرتا ہے
یب کا سرکہ اور لیموں کا پانی لہسن اور ادرک کے اثرات کو کم تو کرتا ہے لیکن ختم نہیں کر
سکتا یا یوں کہ لیں کہ لیموں اور سرکہ سے ادرک اور لہسن کے اثرات میں بھی کمی آجاتی
ہے اگر یہ چیزیں استعمال نہ کی جائیں تو اسی نسخہ کے اثرات کئی گنا بڑھ جائیں اور
مریض کو مستقل فائدہ ہو جائے اسی بنا پر استاد محترم صابر ملتانیؒ نے فرمایا کہ شریانی سکیڑا
ور دیگر دل کے مریض اگر ہماری قانون مفرد اعضاء کی تشخیص کے مطابق تین ماہ تک
مسلسل علاج کرائیں تو زندگی موت تو اللہ کے پاس ہے جب بھی موت آئی تو ان
علامات کے سبب سے نہیں آئے گی ایسے مرنے والے کا اگر مرنے کے بعد پوسٹ
مارٹم کرالیا جائے تو یقیناً موت کا سبب دل کا کوئی مرض نہ ہوگا یہی ہماری تحقیقات کے
درست ہونے کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

نسخہ جات کے متعلق ایک اور غلط فہمی

آپ طب قدیم کی سابقہ کتب اٹھا کر دیکھ لیں تو جہاں بھی حافظہ اور نسیان کا
بیان ہوگا وہاں اسکا سبب اعصابی نظام کی کمزوری اس علامت کا سبب بتایا گیا ہے اور
مقوی و محرک دماغ و اعصاب غذائیں دوائیں کھانے کی ہدایت کی ہے تاکہ حافظہ تیز
ہو جائے لیکن افسوس کہ جب نیچے نسخہ درج کرتے ہیں تو ان میں لکھی جانے والی تمام
ادویہ عضلاتی مزاج کی ہوتی ہیں اب ایسا نسخہ کتاب سے دیکھ کر جب کوئی شخص بنا کر
حافظہ کی کمزوری کے لئے کھائے گا تو اسے فوری طور پر فائدہ ہوگا اور حافظہ تیز ہونا
شروع ہو جائے گا ایسا بچہ جسے سبق یاد نہیں ہوتا اسے سبق یاد ہونا شروع ہو جائے

پڑھنے والا اور نسخہ بتانے والا بہت خوش ہوگا کہ بہت اچھا نسخہ ہے جس نے چند ہفتوں میں کمزور حافظہ کو تیز کر دیا لیکن افسوس کہ نہ تو بتانے والے کو پتہ ہے کہ اسے کس طرح فائدہ ہوا اور نہ ہی کھانے والے کو پتہ ہے کہ یہ نسخہ کس طرح فائدہ کرتا ہے۔

فائدہ ہونے کی وجہ

چونکہ قانون مفرد اعضاء میں حافظہ کا تعلق قلب وعضلات سے ہے لہٰذا کھانے والا نسخہ چونکہ عضلاتی اجزاء پر مشتمل تھا اس لئے اس نے فائدہ کر دیا لیکن تحقیقات وریسرچ میں اعصابی کمزوری بتا کر پڑھنے والوں کو الجھن میں ڈال دیا ہے ایسے اور بھی بے شمار مسائل ہیں جنہیں قانون مفرد اعضاء کے ذریعے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔

لہٰذا یاد رکھیں کہ

امراض قلب کے جس قدر بھی اچھے اچھے نسخہ جات ہیں ان میں اگر مخالف مزاج اجزاء ہونگے تو ایسے نسخے بجائے فائدہ کے نقصان کا باعث ہونگے ایسے نسخوں میں مخالف اجزاء ایک طرف نسخہ کے اثرات میں کمی کرتے ہیں اور دوسری طرف مزاج کے لحاظ سے مرض کو مستقل ٹھیک نہیں ہونے دیتے یہی وجہ ہے کہ سال ہا سال دوائیں کھانے کے باوجود آخرکار مریض اسی مرض کے حملے سے موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا نسخہ جو امراض قلب کے لئے مشہور ہے اس میں لیموں کے پانی اور سرکہ کی بجائے اجوائن و پودینہ کا عرق ملا لیا جائے تو اس کے فوائد کئی گنا بڑھ جائیں

گے اور مستقل شفاء کی صورت بن جائے گی۔

شریانی سکیڑ سے درد دل کا ایک واقعہ

کیفیت وعلامت میرپور ماتھیلو سندھ سے ایک مریض عمر ۴۵ سال علاج کے لئے یٰسین دواخانہ دنیاپور آیا مریض کی حقیقت حال کے مطابق بائیں طرف دل کے مقام پر ہلکا پھلکا درد ہر وقت رہتا ہے لیکن کبھی کوئی زوردار کام کرنے یا تیزی سے چلنے پر بڑھ جاتا ہے شروع میں کوئی خاص پرواہ نہ کی جب درد زیادہ ہونے لگا تو ڈاکٹروں کو چیک کرایا تو ٹیسٹ کرانے پر معلوم ہوا کہ دل کی شریانوں میں سکیڑ ہو چکا ہے جس کے کم یا زیادہ ہونے سے درد کی شدت میں کمی یا زیادتی ہوتی ہے بقول ان کے کسی بھی وقت خطرناک صورت حال بھی بن سکتی ہے لہٰذا جب تک زندہ ہے مستقل دوائیں کھانی پڑیں گی اور اگر دواؤں سے کنٹرول نہ ہوا تو اپریشن سے شریانیں کھولنی یا تبدیل کرنا ہوں گی۔

سابقہ حالات سابقہ حالات میں مریض کی دس سال پہلے شادی ہوئی پہلے پہل بالکل ٹھیک رہا تھوڑے ہی عرصہ میں مردانہ کمزوری ہوئی تو اس کے لئے مختلف دوائیں کھاتا رہا خارش کا پرانا مریض ہے جلد کھردری سی ہو چکی ہے۔ مریض کا تمام جسم بھی سیاہی مائل تھا۔ پیشاب مقدار میں کم اور ہلکا سفیدی مائل تھا الغرض تمام حالات سے سوداوی علامات ظاہر ہوئیں میرے خیال میں ان تمام چھ بڑی علامات کے بننے کا سبب قوت باہ کی دوائیں بنیں کیونکہ ایسی تمام دوائیں تقریباً عضلاتی

اعصابی ہوتی ہیں جن سے وقتی طور پر طاقت ضرور ملتی ہے لیکن غذا کی کمی سے خون میں سوداویت بڑھا دیتی ہیں مریض کی نفسیات یہ ہوتی ہے کہ جب ان سے فائدہ نہیں ہوتا تو وہ پہلے سے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے لگتا ہے حتیٰ کہ کوئی اور نئی علامت شروع ہو جاتی ہے۔

یادداشت۔۱ قانون مفرد اعضاء چونکہ ہر مرض و علامت کی بالا عضاء تشریح و تشخیص کرتا ہے لہٰذا قانون مفرد اعضاء کے مطابق شریانوں کا سکڑ جانا یا کسی بھی اور عضو کا سکڑ جانا یا سکڑ کر چھوٹا ہو جانا عضلاتی اعصابی تحریک کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔

یادداشت۔۲ میں نے کئی ایسے مریض بھی دیکھے ہیں جنہیں پیشاب کی نالی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہونے کے باوجود پیشاب اپنے راستے سے خارج نہیں ہوتا بلکہ ربڑ کی نالی لگانی پڑتی ہے تو پیشاب خارج ہوتا ہے۔ جونہی نالی اتار دی جاتی ہے ایک یا دو بار پیشاب آنے کے بعد بند ہو جاتا جب مثانہ پیشاب سے زیادہ بھر جاتا ہے تو درد ہونے لگتا ہے مجبوراً نالی لگائی جاتی ہے جونہی نالی لگائی جاتی ہے فوراً پیشاب خارج ہو جاتا ہے پھر جب نالی اتار کر پیشاب کی نالی کا اندرونی ٹیسٹ کرتے ہیں تو کسی قسم کی رکاوٹ نہیں نظر آتی۔

ان مریضوں کے خون میں بھی ترشی اور سوداویت کا غلبہ ہوتا ہے پیشاب میں بھی جب ایسے تیزابی مادے آتے ہیں تو نالی کو سکیڑ دیتے ہیں یا دوسرے لفظوں یہ ایسے مادے ہوتے ہیں جن سے نالی چپک کر بند ہو جاتی ہے ان مریضوں کا علاج بھی عضلاتی اعصابی تحریک کو مدنظر رکھ کر کیا گیا تو کامیاب ہوا۔

علاج مندرجہ بالا شریانی سکیڑ کے مریض کو ہم نے تسلی دیتے ہوئے بتایا کہ انشاء اللہ صرف تین ماہ کے مسلسل استعمال سے مستقل آرام کی صورت بن جائے گی اور فائدہ تو صرف ایک ہفتے میں شروع ہو جائے گا لیکن ہماری بتائی ہوئی ہدایات پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔

پابندی سے عمل کرنے والی ہدایات میں غذائی علاج اور پرہیز بہت اہم ہے تمام عضلاتی اعصابی غذاؤں سے پرہیز کرنے کی ہدایت کی دواؤں میں مریض کی دیگر علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے غدی عضلاتی ملین' تریاق تبخیر' غدی اعصابی تریاق ملا کر دیا اجوائن پودینہ کا قہوہ صبح شام پینے کی ہدایت کی ساتھ جوارش جالینوس صبح شام کھانے کی ہدایت کی دو ہفتے کی دوا دے کر روانہ کیا اللہ کے فضل سے مریض نے واپس آ کر واضح فرق بتایا یہی علاج تین ماہ مسلسل کرنے سے تمام غیر طبعی علامات کے ساتھ ساتھ شریانوں کا سکیڑ ختم ہو گیا جس کا ٹیسٹ سے واضح معلوم ہو گیا۔یاد رکھیں سب سے بڑا ٹیسٹ خود مریض ہوتا ہے جسے اپنے جسم میں ہونے والے بال برابر فائدے یا نقصان کا پتہ چل جاتا ہے۔

تفصیل نسخہ جات تمام نسخہ جات بمعہ تیاری تشریح فارماکوپیا کی کتاب میں آ چکے ہیں وہاں سے دیکھیں

☆☆☆

امراض قلب کی سب سے خطرناک علامت

تصلب شرائین

امراض قلب میں سب سے خطرناک اور فوری جان لیوا تکلیف تصلب شرائین ہے جسے عرف عام میں شریانوں کا سخت ہو جانا یا شریانوں کا تنگ ہو جانا یا سکڑ جانا کہتے ہیں۔

طبی محققین نے تصلب شرائن کو اس صدی کا سب سے بڑا مرض قرار دیا ہے یہ حقیقت ہے کہ قلبی امراض ان اقوام میں زیادہ پائے جاتے ہیں جو معاشی اعتبار سے زیادہ ترقی یافتہ ہیں خصوصاً جن ملکوں میں آبادی میں کم جسمانی مشقت خوش خوراکی اور پرخوری کا غلبہ ہے ان میں تصلب شرائن کا مرض عام طور پر انگلیلی تصلب شرائن کا مرض خاص طور پر پایا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس بیماری کو خوش حال اور بڑے لوگوں کی بیماری کہا جاتا ہے

تصلب شرائن کی علامات

(ا) جب شریانوں میں صلابت اور سختی ہو جاتی ہے تو خون گزارنے کے لئے دل کو زیادہ زور اور قوت سے دھکیلنا ہوتا ہے یعنی دل کی انقباضی حرکت بہت زور اور قوت سے لگتی ہوئی نبض میں محسوس ہوتی ہیں۔ اطباء حضرات اس حالت کو جو نبض میں محسوس ہوتی ہے قوی نبض کے نام سے پکارتے ہیں یعنی نبض کی ٹھوکر بہت زور اور

قوت سے انگلیوں پر لگتی ہیں مقام کے لحاظ سے ایسی نبض مشرف کہلاتی ہے قانون مفرد اعضاء میں اسے عضلاتی نبض کہتے ہیں۔

(۲) چونکہ تصلب شرائن کی وجہ سے دل خون کو پوری مقدار میں پہنچا نہیں سکتا۔ جتنا تندرست حالتوں میں پہنچایا کرتا ہے اسلئے ایسا مریض چند قدم چلنے کے بعد آرام ودم لینے پر مجبور ہو جاتا ہے یعنی اسے تھوڑی دیر چلنے پر ہی دم چڑھ جاتا ہے، تنگی تنفس ہو جاتی ہے، چہرہ سرخ زردی مائل ہو جاتا ہے۔

(۳) جب مریض کوئی غذا کھاتا ہے تو معدہ کے عضلات کو زیادہ قوت اور کثرت سے کام کرنے کے لئے زیادہ خون کی ضرورت ہوتی ہے لیکن تصلب شرائن کیوجہ سے دل پوری طرح معدہ کے عضلات اور شریانوں کو خون مہیا نہیں کرسکتا جس سے ریاح معدہ جمع ہو کر دل پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیتی ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل میں دوران خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جو تصلب شرائن کی واضح علامت ہے۔

(۴) جب شروع میں شرائن اس قدر تنگ ہو جاتی ہیں کہ خون کا فقدان دل کے رقبوں (دل کے جسم) میں اتنا کم سے کم خون بھی نہیں پہنچتا جتنا قلب کے عضلات کو اپنا فعل جاری رکھنے کے لئے درکار ہوتا ہے اور قلب میں آکسیجن کا تقاضا بہت شدید ہو جاتا ہے تو ماؤف رقبے میں دل کے جسم میں خون کی رسد بہت غیر یقینی ہو جاتی ہے۔

ان حالات میں وجع القلب خفیف کی حالت ہر وقت رہتی ہے اور معمولی سی حرکت سے اس میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔

اسباب تصلب شرائین پچھلے بیس پچیس سال سے زیادہ محققین یہ

معلوم کرنے کے لئے بڑی کوشش کررہے ہیں کہ تصلب شرائین سے دل میں پیدا ہونے والا مرض کس طرح نشو ونما پاتا ہے۔ اگرچہ وہ اس مرض کے اسباب بادیہ معلوم نہیں کرسکے یعنی اس کے ابتدائی اسباب کیا ہیں تاہم وہ حقیقت کی دریافت کے قریب تر آرہے ہیں اور اسرار کی تاریکی میں چند نشانات کو روشنی میں لا چکے ہیں۔

چونکہ بعض خاندانوں میں اکلیلی شرائین کا خصوصی رجحان پایا جاتا ہے اس لئے وراثتی اور جنسی عوامل کو شبہ کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے۔ اور یہ گمان کیا جارہا ہے کہ اس مرض پر وراثت مختلف طریقوں سے اثر انداز ہوتی ہے غذائی استحالہ خاندان میں کولیسٹرول کی تولید و کثرت یا ذیابیطس شکری اور بعض افرازی نقائص (غدود کی رطوبات کی خرابی) عین ممکن ہے سب اس مرض کی پیدائش میں حصہ دار ہیں اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ ذیابیطس کے مریض میں بھی تصلب شرائن کا رجحان موجود ہے۔

وہ لوگ جو اکلیلی مرض قلب میں مبتلا ہوتے ہیں ان میں دس فیصد مخصوص قسم کی ذیابیطس شکری کی بیماری کا سراغ ملتا ہے اس مرض میں مبتلا ایسے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جن میں ذیابیطس کی استعداد موجود ہوتی ہے۔

پچھلے پچاس سال سے زیادہ اس نظریے کو تقویت ہوتی جارہی ہے کہ اکلیلی تصلب شرائن کا سبب خون میں کولیسٹرول کی مقدار کی افراط ہے اس بات کی بکثرت شہادتیں فراہم ہوتی جارہیں ہیں کہ بالکل مختلف قسم کے امرض جیسے ذیابیطس میں بھی اس کی افراط پائی جاتی ہے ۔ یہ تمام امراض بہرحال ایک مشترک نسب نما (DENOMINATOR) یعنی خون میں کولیسٹرول کی افراط کے حامل ہوتے ہیں دوسری مرض کی غیر موجودگی میں بھی جو لوگ اکلیلی (کورونری) مرض قلب میں

مبتلا ہوتے ہیں ان میں اسی عمر کے عام صحت مند افراد کی نسبت کولیسٹرول زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔

فربہی یا چربی کی افراط تقریباً ہمیشہ پرخوری کا نتیجہ ہوسکتا ہے مثلاً خاندانی موروثیت کے تحت زیادہ حرارت والی غذا سے بھی چربی زیادہ آسانی سے بنتی ہے۔

بعض لوگوں میں جسم کی استحالی ضروریات سے زیادہ ایک حرارہ بھی چربی کی شکل میں جسم کے اندر جمع ہوکر آہستہ آہستہ لیکن یقینی طور پر فربہی میں اضافہ کرتا ہے۔

قلبی وعروقی امراض ان لوگوں کے مقابلہ میں جن کا وزن نارمل ہو ۳۰ سے 35 فیصد کے مقابلہ میں 60 فیصد زیادہ وزن رکھنے والوں میں دو گنے عام ہیں۔

دوسرے عوامل جن پر قلبی عروق امراض پیدا کرنے کا شبہ دکھایا جاتا ہے ان میں تمباکونوشی شامل ہے۔ خاص طور پر جبکہ دھوئیں کو سانس کے ذریعہ اندر کھینچا جاتا ہے

تقریباً جملہ اعداد و شمار اس حقیقت کو منکشف کرتے ہیں کہ مختلف امراض سے تمباکونوشی دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ تعداد میں ہلاک ہوتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء اور تصلب شرائین

قانون فطرت ہے کہ جب بھی کسی بھوکے پیاسے جاندار کو مناسب غذا و ماحول میسر آجائے تو وہ پہلے سے محرک طاقتور اور قوی ہوجاتا ہے۔ اپنے اندر کے فضلات خارج کردیتا ہے، بعض دفعہ پہلے سے بھی سکڑ جاتا ہے۔

بالکل یہی حالت قلب اور اس کی شرائین کی ہیں۔ جب مریض سرد خشک ماحول میں زیادہ وقت گذارتا ہے یا لذت و مسرت کے جذبات میں مغلوب رہتا ہے یا

ترش وتیزابی اغذیہ ادویہ کا کثرت سے استعمال کرتا ہے تو دل اور شریانوں کے فعل میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے اور دل کے فعل کی تیزی سے شریانوں میں سکڑن پیدا ہو جاتی ہے دل اس رکاوٹ کو دور کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن انتہائی کوشش سے بھی یہ سکڑن دور نہیں ہو سکتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل کو شدید دباؤ سے خون کو دھکیلنا پڑتا ہے اور یہ حالت اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک تیزابیت وترشی کی کثرت رہتی ہے اور خشک ماحول یا لذت ومسرت کے جذبات قائم رہتے ہیں یہ حالت تو قلب کی تحریک کے دوران رہتی ہے لیکن اس دوران جگر وگردے اور غدد غشا مخاطی بھی سرد پڑ چکے ہوتے ہیں۔ صفرا کی پیدائش بند ہو چکی ہوتی ہے یعنی تسکین غدد کی حالت بھی ساتھ ہی قائم ہو چکی ہوتی ہے۔

علاج تصلب شرائین

جیسا کہ اسباب میں بتا چکا ہوں کہ قلب وعضلات میں تحریک کی وجہ سے شریانیں بھی سکڑ کر صلابت ہو چکی ہوتی ہے دوسری طرف جگر وغدد میں تسکین ہوتی ہے۔ لہٰذا تصلب شرائن کے علاج کے لئے جگر وغدد میں تحریک وتیزی پیدا کرنا ضروری ہے۔ جونہی جگر وغدد تیز ہوں گے وریدیں جسم میں سکڑنا شروع ہوں گی اور شریانیں تحلیل کی وجہ سے پھیلنا شروع ہوں گی۔

یاد رکھیں کہ شریان وعضلات کا مرکز دل ہے یعنی دل کی تحریک عضلاتی ہے جب دل ہی ابتدائی تحریک میں اپنے مزاج کی خلط یعنی سودا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ روکتا بھی ہے۔ اسے قانون مفرد اعضاء میں دل کی کیمیائی تحریک کہتے ہیں یہی

تحریک جس کی غیر طبعی صورت میں شریانوں میں سوداوی رطوبات کول سٹرول کی صورت میں شریانوں کے اندر جم جاتی ہیں جس سے شریانیں تنگ ہو کر دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج دل کی مشینی تحریک (عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی) ہے۔ اس تحریک میں سودا تحلیل ہو کر خارج ہونے لگتا ہے جس سے آہستہ آہستہ شریانوں کی تنگی رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ جات درج ذیل ہیں

قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات شریانوں کے سکیڑ اور سختی کو ختم کرنے کے لئے تریاق ہیں۔ چند نسخہ جات دے رہا ہوں مزید نسخہ جات صاحب فن اطبا اپنی فہم خداداد سے بنا سکتے ہیں۔

ہمارے معمول مطب اور تجربہ شدہ نسخہ جات

نسخہ 1: اجوائن دیسی ۴ تولہ، رائی ۴ تولہ، تیز پات ۴ تولہ، گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ

ترکیب تیاری اجزاء کو خوب باریک کر کے رکھ لیں اور اس میں سے ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار گرم پانی یا قہوہ یا چائے سے استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ کیمیاوی طور پر صفرا پیدا کرتا ہے، حرارت غریزی کا محافظ ہے سرطان کے لئے معرکہ کی چیز ہے، عرق النساء سفری تے اور ڈکاروں کی کثرت کے لئے مفید ہے۔ ریاح شکم کی زیادتی کے سبب بے چینی اور پریشانی کا خاتمہ کرتا ہے، تحجر مفاصل اور رعشہ کو نافع ہے امراض قلب میں ہمہ صفت موصوف ہے۔

نسخہ 2: زنجبیل، پودینہ خشک، اجوائن دیسی فلفل سیاہ، مصطگی رومی، عاقر قرحا،

زیرہ سفید، ہر ایک اڑھائی تولہ، زعفران ۹ ماشہ۔

ترکیب تیاری زعفران کے علاوہ باقی تمام اجزاء کو باریک کر کے سہ چند چینی کے قوام میں ملائیں آخر میں زعفران کو باریک کر کے مرکب میں اچھی طرح ملالیں۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح شام پانی یا چائے سے کھائیں بیحد مقوی جگر، معدہ، امعاء ہے امراض قلب میں اس سے بڑا عمدہ کام لیا جا سکتا ہے۔

نسخہ 3: اجوائن دیسی ایک پاؤ، تیزپات ایک پاؤ، فلفل سیاہ نصف پاؤ۔ شہد سہ چند وزن ادویہ۔ اجزاء کو باریک کر کے شہد میں ملالیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۶، ۶ ماشہ یہ معجون صبح شام پانی سے کھلالیں۔ نہایت عمدہ ریاح شکن او رمقوی مرکب ہے امرض قلب کے لئے اکسیری فوائد کا حامل ہے۔

نسخہ 4: یہ جوشاندہ مختصر ہونے کے باوجود نہایت مفید ہے۔ اجوائن ۳ ماشہ، تیزپات ۶ ماشہ، رائی ۶ ماشہ، چینی حسب ضرورت، تمام دواؤں کو دڑدڑا کر کے ایک پاؤ پانی میں بھگودیں، کچھ دیر بعد آگ پر رکھ کر جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے اتار کر پن چھان کر چینی ملا کر نصف جوشاندہ پلائیں۔ یہ جوشاندہ ضعف عضلات کے علاوہ محلل ریاح اور قبض کشا ہے۔ اختلاج قلب کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ 5: زنجبیل اڑھائی تولہ، نوشادر ٹھیکری سوا تولہ، مرچ سیاہ ۲ ماشہ، عصارہ ریوند ۶ ماشہ، سب دواؤں کو باریک کر کے رکھ لیں، پیشاب کی جلن بندش بول، استقاء پاؤں کے ورم وغیرہ کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی یا مناسب مشروب سے کھلائیں عظم طحال، عظم جگر، وجع المفاصل کے لئے

بھی مفید ہے۔

نسخہ 6: زنجبیل ۵ تولہ، پپلا مول ۳ تولہ، سہاگہ خام ۷ تولہ، شیر مدار ۲ تولہ، اجزاء کو باریک کر کے اس میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار ڈال کر کھرل کرتے جائیں بس تیار ہے۔

فوائد جگر کو مشینی تحریک دیتا ہے عضلاتی فالج کے لئے خاص طور پر مفید ہے امراض قلب میں اس سے بہت کام لیا جا سکتا ہے

نسخہ 7: مغز جمالگوٹہ، توتیا سبز، شیر مدار، ہر ایک ایک تولہ، رائی ۱۵ تولہ، سہاگہ ساڑھے سات تولہ، اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔ افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے، یعنی غدی محرک عضلاتی محلل اعصابی مسکن ہے۔

فوائد: مسہل سودا ہے اور مولد صفرا ہے، ترشی وتیزابیت کا دشمن ہے کولسٹرول سے شریانوں میں تنگی آ گئی ہو تو اس کے لئے تریاق سے کم نہیں غدی عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر استعمال کریں اور مقوی معجون بھی دیں

☆☆☆

ہارٹ اٹیک کے چار بڑے سبب

جو حقیقت میں ایک ہی ہیں

ہارٹ اٹیک کے چار بڑے سبب درج ذیل ہیں

(1) خون گاڑھا ہونا

(2) شریانوں میں کولیسٹرول جم کر راستہ تنگ ہونا

(3) والو تنگ یا بند ہونا

(4) شریانی سدہ سے اٹیک ہونا

مندرجہ بالا چاروں اسباب کے پیچھے حقیقت میں ایک ہی سبب ہے اس ایک ہی سبب کے چاروں مختلف مقامات پر اثرات ظاہر ہوتے ہیں چونکہ ان چاروں اسباب کا اصل اور حقیقی سبب ایک ہی ہے لہٰذا ان کا علاج بھی ایک ہی ہے یہاں میں ان چاروں اسباب کی مختصر تشریح درج کر رہا ہوں

(1) خون گاڑھا ہونا

یاد رکھیں خون گاڑھا خشکی سردی یا خون میں ترشی کی زیادتی یا کولیسٹرول کے جمع ہونے سے ہوا کرتا ہے خشکی سردی یا کولیسٹرول کا مزاج عضلاتی اعصابی ہے لہٰذا عضلاتی اعصابی تحریک کی شدت ہی خون کے گاڑھے پن کا سبب بنتی ہے

یادداشت یاد رکھیں خون ایک سیال مادہ ہے اور کسی بھی سیال مادے میں

گاڑھے پن کا بڑا سبب اس میں مختلف چیزوں کا شامل ہو جانا ہوتا ہے جس طرح ہم پانی میں چینی یا شکر ملا کر اسے گاڑھا کر لیتے ہیں بالکل اسی طرح خون میں مختلف مادہ جنہوں نے خارج ہونا تھا وہ خارج نہ ہو کر اسے گاڑھا کر دیتے ہیں اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک طرف ان فاضل مادوں کو خارج کرنے کی دوائیں دی جائیں اور دوسری طرف ان کے استعمال سے پرہیز کرایا جائے تاکہ اور نہ بڑھنے پائیں یاد رکھیں خون میں رکے ہوئے فاضل مادوں کے اخراج کا عمل غدد نا قلہ جو غدی اعصابی ہیں نے کرنا ہوتا ہے لہٰذا غدی اعصابی غذائیں دوائیں دے کے ان مادوں کو خارج کیا جا سکتا ہے اور عضلاتی غذاؤں دواؤں سے پرہیز کرا کر ان مادوں کو مزید رکنے اور ان کی پیدائش کو بند کیا جا سکتا ہے یہی اس مسئلے کا اصولی اور فطری علاج ہے۔

(2) کولیسٹرول

کولیسٹرول کا مادہ بنتا ہی عضلاتی تحریک میں ترشی اور سوداویت کے اجتماع سے ہے لہٰذا قانون مفرد اعضاء میں کولیسٹرول کا مزاج بھی چکنائی کے ساتھ نہیں بلکہ خشکی سردی یا عضلاتی اعصابی تحریک کے ساتھ ہے گزشتہ صفحات میں کولیسٹرول کی حقیقت ماہیت اور اسباب کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ کولیسٹرول چکنائی میں نہیں ہوتا جس کے بے شمار دلائل ہیں سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ یہ چکنائی بند کرنے سے ختم نہیں ہوتا کیونکہ اگر اس کولیسٹرول کا سبب چکنائی ہی ہوتا تو چکنائی بند کرنے سے ختم ہو جانا چاہیے آپ اپنے ارد گرد سینکڑوں لوگوں میں تجزیہ کر سکتے ہیں جنہوں نے کئی سالوں سے روغنی اور چربی و چکنائی والی چیزیں بند کر

رکھی ہیں لیکن اس کے باوجود تکلیف برقرار ہے اور حیران کن یہ کہ مسلسل دوائیں بھی کھا رہے ہیں مسلسل دوائیں کھانے کے باوجود مرض کا ٹھیک ہو جانا تو دور کی بات کنٹرول بھی نہیں ہوتا جس کا بڑا ثبوت یہ ہے کہ پرہیز کرتے کرتے اور دوائیں کھاتے کھاتے کسی دن پتہ چلتا ہے کہ اسے رات اٹیک ہو گیا اور زندگی کی بازی ہار گیا لعنت ہے ایسے اسباب پر جن کو سالوں کے سال بھی بند کر کے مرض دور نہ ہو اور کنٹرول بھی نہ ہو حتیٰ کہ ہارٹ اٹیک ہو جائے کنٹرول نہ ہونے کا بڑا ثبوت یہ ہے کہ کم از دوائیں استعمال کرنے اور پرہیز کے دوران تو اٹیک نہ ہوتا اگر دوائیں استعمال کرنے اور چکنائی سے پرہیز کے دوران بھی اٹیک ہو گیا تو پتہ چلا کہ مرض عارضی کنٹرول بھی نہیں ہوا اسی لئے اٹیک سے مر گیا حقیقت یہ ہے کہ مرض کوئی اور ہے اور علاج کسی اور کا ہو رہا ہے کنٹرول یا آرام کہاں سے آتا ہے۔

(3) دل کے والو تنگ یا بند ہونا

دل کے والوں میں تنگی یا سکیڑ بھی اسی عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے یاد رکھیں سائنسی اصول کے مطابق کسی بھی چیز میں سکیڑ ہمیشہ سردی سے ہوتا ہے اس کے برعکس حرارت سے چیزیں پھیل جاتی ہیں اور رطوبات سے پھول جاتی ہیں صرف خشکی سردی سے اور خاص طور پر ایسی سردی جس میں خشکی ہو کیونکہ خشکی والی سردی کی ٹھنڈک تری والی سردی سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے لہٰذا خون میں جب خشک سرد مزاج بڑھتا ہے تو اس خشکی سردی کی زیادتی سے شریانوں میں سکیڑ ہونا شروع ہو جاتا ہے ایسی صورت میں خون گاڑھا نہ بھی ہو تو شریانوں میں سکیڑ سے راستہ تنگ ہو کر

دوران خون میں رکاوٹ ہو کر دل کے دورہ کا سبب بنتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب شریانی سکیڑ سے درد دل ہو یا اٹیک ہو رہا ہو تو ہم اجوائن پودینہ کا قہوہ پلاتے ہیں جس کے پیتے ہی اجوائن کی حرارت سے شریانیں پھیل کر جونہی راستہ کھلتا ہے مریض کو سکھ کا سانس آ جاتا ہے اور یہی قہوہ مسلسل استعمال کرنے اور خشک سرد غذاؤں سے پرہیز کرنے سے مرض سے مکمل نجات مل سکتی ہے

(4) شریانی سدہ

شریانوں میں سدہ یا کسی بھی شے میں سدہ کسی چیز کے جم جانے کے بغیر نہیں ہوتا اور کسی چیز کے جم جانے یا بستہ ہو جانے کا تصور سردی خشکی کے بغیر ناممکن ہوتا ہے لہٰذا اگر شریانوں میں سدہ بھی آ جائے تو اس کا سبب بھی وہی خشکی سردی یا عضلاتی اعصابی تحریک ہی بنتی ہے

یادداشت

یاد رکھیں ہر قسم کا گھی دیسی یا ڈالڈا گرم تر مزاج کا ہوتا ہے جو چیز مزاجاً گرم ہو اس کا شریانوں میں سدہ کی شکل میں جم جانا ناممکن ہوتا ہے کیونکہ کسی چیز کے جم جانے کے لئے اس چیز کا سرد ہونا یا سرد ماحول ملنا ضروری ہوتا ہے لیکن گھی جو خود گرم تر ہے اور شریانوں میں دوڑنے والا خون بھی گرم تر ہے اور خون مزاج کے لحاظ سے تو گرم تر ہے ہی بظاہر بھی گرم ہوتا ہے لہٰذا ایک گرم چیز میں دوسری گرم چیز کا جم جانا ناممکن ہے اور اس تصور کو مان لینا کہ ایک گرم چیز دوسری گرم چیز میں جم گئی سب سے بڑی جہالت ہے

لہٰذا یاد رکھیں جو چیز جم کر سدہ بنتی ہے وہ گھی نہیں بلکہ خشک سرد مادہ یا کولیسٹرول جو بنتا ہی خشکی سردی سے ہوتا ہے علاج کے لئے ہم نے چکنائی کو بند نہیں کرنا بلکہ خشکی سردی یا! یسے مادے جن کا مزاج خشک سرد ہے ان کا خاتمہ کرنا ہے ایسا کرنے سے اللہ کے فضل سے یقینی شفاء حاصل ہو جائے گی

لہٰذا

ثابت ہوا کہ ہارٹ اٹیک کے مندرجہ بالا چاروں سبب کے پیچھے حقیقت میں اصل سبب ایک ہی ہے جس کی بنا پر چار مختلف اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

دورہ کی حالت میں علاج

جب کسی شخص کے سینے، بائیں پستان، کندھے بازو یا بائیں ٹانگ میں چبھن دار یا ایسا معلوم ہو کہ درد چل رہا ہے اور پیٹ میں ریاح رکے ہوئے معلوم ہوں تو معالج کے آنے سے پہلے مصنوعی ڈکار سے پیٹ کی ہوا خارج کرنے کی کوشش کریں بائیں کندھے پستان کے قریب سامنے سینہ کی زورزور سے مالش کریں اگر ممکن ہو تو مقام قلب پر ٹکور کریں تو درد کم ہو جائے گا اندرونی طور پر صرف گرم پانی پلائیں اگر قے وغیرہ ہو جائے تو گرم پانی میں اجوائن دیسی ابال کر شہد ملا کر پلا دیں انشاء اللہ فوراً درد دل کو آرام آ جائے گا جب دورہ ختم ہو جائے تو مستقل علاج کے لئے درج ذیل نسخہ جات استعمال کریں ان سے دوبارہ نہیں ہو گا انشاء اللہ!

یہ علاج تحقیق کرنے کے بعد میں نے اپنے مطب اور فری کیمپ غذا سے علاج میں سینکڑوں مریضوں پر آزمایا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے کبھی ناکامی

نہیں ہوئی ایسے مریض جنہیں ماہرین قلب نے لاعلاج کہہ کر یا آپریشن کا مشورہ دے کر مایوس کر دیا ہو انہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے وہ صرف گرم پانی اور ان نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ خود بنا کر کھائیں ساتھ غذائی علاج پر سختی سے عمل کریں انشاءاللہ درد دل کو آرام آجائے گا اور پھر یہ درد زندگی بھر نہیں ہوگا۔

نسخہ جات

قہوہ درد دل

ھوالشافی: اجوائن دیسی ۳ ماشہ، پودینہ باغی ۳ ماشہ، شہد اور پانی حسب ضرورت۔
ان سب کو ابال کر پن چھان کر پلائیں دورہ کی حالت میں چمچہ چمچہ مریض کے منہ میں ڈالیں انشاءاللہ اندر جاتے ہی درد کم ہونا شروع ہو جاتا ہے جب مریض ہوش میں آئے تو پھر مزید قہوہ پلائیں مقام درد پر ٹکور بھی کریں۔

اکسیر درد دل

ھوالشافی: اجوائن دیسی ا تولہ، لہسن ا تولہ، آب لہسن ۵ تولہ، اجوائن اور لہسن کو باریک پیس کر آب لہسن میں کھرل کر کے بڑے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ا تا ۲ گولی **صبح** دوپہر شام ہمراہ نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات: میں غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے خلط صفرا پیدا کرتا ہے درد دل، درد گردہ، پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے خون کے قوام کو پتلا کرتا ہے شریانوں کے سکیڑ کو کھولنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا تجربہ میں نہیں آئی۔

تریاق دردِدل

ھوالشافی: اجوائن دیسی ۵تولہ، لہسن ۵تولہ، زعفران اتولہ، آبِ لہسن ۱۵تولہ۔
سب کو باریک پیس کر آبِ لہسن میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں ا تا ۲ گولی دن میں چار مرتبہ ہمرہ آبِ گرم۔

افعال واثرات: میں غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے دردِ دل تبخیر معدہ، درد گردہ اور پتھری کے لئے بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی: سنا مکی، قلمی شورہ، ریوند خطائی برابر وزن لے کر باریک کر کے بڑے چنے کے برابر گولیاں بنالیں ا تا ۲ گولی دن میں چار بار ہمراہ گرم پانی۔

افعال واثرات: میں غدی اعصابی (گرم تر) ہے دردِ دل کے لئے نہایت مفید ہے یہ ان مریضوں کے لئے زیادہ مفید ہے جنہیں قبض ہو اور پیشاب کم جلن کے ساتھ آتا ہو۔

احتیاطی تدابیر

دردِ دل کے دورہ سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ سادہ غذا کھائی جائے غذا اس وقت کھائی جائے جب شدید بھوک لگی ہو شدید بھوک پر کھائی ہوئی غذا تندرستی کی ضامن ہوتی ہے پیدل سیر، رات کو جلدی سونا، صبح جلدی اٹھنا فائدہ مند ہے، شراب، تمباکو نوشی اور نشہ آور اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے کثرت چائے نوشی اور ترش اشیاء کا استعمال بھی درد دل کو دعوت دیتا ہے کثرت مباشرت اور غصہ کے جذبات کو کنٹرول میں رکھنا چاہیے دردِ دل کے مریض کو طبعی پسینہ آنا ضروری ہوتا ہے۔

(۲) جہاں مادی اغذیہ یا ادویہ یا اشیاء سے پرہیز ضروری ہے وہاں کیفیاتی اسباب سے بھی بچنا چاہیے چنانچہ خشک فضاء خشک آب وہوا سے محفوظ رہیں مثلاً گرمی خشکی کے موسم میں دوپہر کے وقت مکان کے اندر آرام کریں کمرہ ہوادار ہو جس میں روشنی کا بھی انتظام ہو تازہ ہوا اندر آئے لیکن ٹھنڈی ہو کر آئے جو خس کی رسیوں یا ایئر کولر کے ذریعے آسانی سے میسر ہو سکتی ہے اگر ممکن ہو سکے تو درد دل کے مریض کو جون جولائی کے مہینوں میں مری یا کوئٹہ جیسے صحت افزا مقامات پر چلے جانا چاہیے جب موسم کی گرمی خشکی کم ہو جائے تو اپنے گھر واپس آ جانا چاہیے۔

درد دل کے مریض جہاں مادہ اور کیفیاتی اسباب سے بچنا اور پرہیز ضروری ہے وہاں نفسیاتی اسباب سے دور رہنا چاہیے۔

نفسیاتی اسباب میں لذت مسرت کے جذبات اعتدال سے نہیں بڑھنے چاہئیں جنسی جذبات سے مغلوب نہیں ہونا چاہیے جنسی ماحول میں بھی ایسے مریضوں کے لئے میٹھا زہر سے کم نہیں۔

آج کل کی مخلوط تعلیم درد دل کا بہت بڑا سبب ہے کیونکہ ایسے ماحول میں رہنے والا نوجوان جنسی جذبات سے مغلوب ہونے لگتا ہے۔

یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ جنسی جذبات کی تسکین سے یہ مرض نہیں ہوتا بلکہ جنسی جذبات کا بار بار ابھرنا اور تکمیل نہ پانا اس کا بڑا سبب بن جاتا ہے۔

غذا

صبح: مربہ گاجر یا سیب کھا کر اوپر سونف اور چھوٹی الائچی کا قہوہ پی لیں۔

دوپہر :سبزیاں مولی، گاجر، شلغم، مونگرے، کدو، توری، ٹینڈے، پیشادیسی گھی میں پکا کر استعمال کریں۔

شام: دوپہر والا سالن کھالیں اوپر اجوائن دیسی کا قہوہ پی لیں۔

پرہیز: گوشت انڈے، چاول، اچار، بینگن، آلو، گوبھی، ٹماٹر، مچھلی، ترش اور ٹھنڈے مشروبات تمباکو اور شراب نوشی، چائے کا کثرت استعمال کثرت مباشرت سے پرہیز لازمی ہے۔ **نوٹ**: مرغن اغذیہ سے پرہیز کریں۔

☆☆☆

بلڈ پریشر

فطری عمل

کے نتیجے میں ہوتا ہے

جس طرح بخار سے پہلے جسم وخون میں حرارت کم ہوتی ہے اس حرارت کی کمی کو پورا کرنے اور حرارت کی کمی سے جسم انسان کو ہونے والے نقصان سے بچانے کے لئے بخار آتا ہے اب بخار کی شدت کی تکلیف ضرور ہوتی ہے لیکن انسانی جسم کے لئے حرارت کی کمی سے جو خطرہ تھا وہ ٹل جاتا ہے اور انسان اس خطرہ سے محفوظ ہو جاتا ہے ممکن ہے کہ وہ خطرہ اس بخار سے کئی ہزار گنا زیادہ ہو اور اس بخار نے آ کر کئی تکلیفوں سے نجات دلا دی

بالکل اسی طرح

بلڈ پریشر آتا ہی کولیسٹرول کو ختم کرنے کے لئے ہے اسے یوں سمجھ لیں کہ کولیسٹرول جو کہ ایک خشک سرد مادہ اپنی خشکی سردی کی بنا پر ہی شریانوں میں جمتا ہے اور یہی شریانوں میں جم کر ان کا راستہ تنگ اور پھر خون گاڑھا کرتا ہے جب اس مادے کی شریانوں میں اور خون میں شدت ہوتی ہے کہ اب انسانی جان کو نقصان ہونے کا خطرہ ہو جاتا ہے تو طبیعت مدبرہ بدن خون کا پریشر بڑھا کر اسے گرم کر دیتی ہے تاکہ جسم انسان کو بڑے نقصان سے بچایا جا سکے لہٰذا بلڈ پریشر ہائی ہوتے ہی جسم وخون گرم ہو جاتا ہے اور خون وشریانوں میں جمے ہوئے مادے تحلیل ہونا شروع ہو جاتے

ہیں لہٰذا ان مادوں کے تحلیل ہوتے ہی ان کی شدت سے ہونے والے نقصانات ٹل
جاتے ہیں جسم انسان خطرہ سے باہر آ جاتا ہے اب ہمارے معالجین بجائے اس کے کہ
جسم میں ہونے والی حرارت وصفراء کو اعتدال پر لانے کی کوشش کرنے بالکل اسی طرح
جس طرح بخار اتارنے کی پسینہ آور دوائیں دی جاتی ہیں اسی طرح بلڈ پریشر کم کرنے
کے لئے ٹھنڈی دوائیں دی جاتی ہیں تا کہ خون ٹھنڈا ہو کر نیچے آ جائے اور بلڈ پریشر
نارمل ہو جائے ان دواؤں سے بلڈ پریشر تو نارمل ہو جاتا ہے لیکن چونکہ ایک فطری اور
قدرتی عمل کی مخالفت کی جاتی ہے اس لئے مریض کو وقتی فائدہ ہو کر مرض مزمن صورت
اختیار کر جاتا ہے یہی عمل بار بار ہوتا رہتا ہے یعنی طبیعت حرارت پیدا کرتی ہے اور
معالجین دواؤں سے اسے ٹھنڈا کرتے رہتے ہیں پھر ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ بلڈ
پریشر ایسی مرض ہے جو ایک بار ہو جائے پھر نہیں ہٹتی بڑے بڑے پڑھے لکھے اور محکمہ
صحت سے تعلق رکھنے والے بلڈ پریشر کی دوا اپنی جیب میں رکھتے ہیں تا کہ جونہی
طبیعت نے خون کو گرم کرنا چاہا ہم اسے فوراً دوا دے کر ٹھنڈا کر دیں گے کیونکہ ہم نے
مستقل اور فطری قوانین کے مطابق تو علاج کرنا نہیں اپنی خواہشات اور طبیعت اور
فطری قوانین کی مخالفت کرتے ہوئے عارضی علاج کرتا ہے اور مریض کو ساری عمر
دواؤں پر لگا دینا بھی تو اپنے مقصد میں شامل ہے اس لئے مریض ساری عمر دوائیں بھی
کھاتا ہے اور پھر بھی بلڈ پریشر جان نہیں چھوڑتا حتیٰ کہ ایک ایسا دن آتا ہے کہ مریض کو
گرم غذا زیادہ کھا بیٹھتا ہے یا اس کے پاس دوا نہیں ہوتی اور اس کا بلڈ پریشر
200 سے زیادہ ہو کر اسے فالج کر دیتا ہے یا کوئی دماغی شریان پھٹ کر اسے موت
کے منہ میں دھکیل دیتا ہے

اصل علاج تو یہ تھا کہ طبیعت جو کام کرنا چاہتی ہے اس کی مدد کی جاتی یعنی حرارت کی کمی سے خون وشریانوں میں جمے ہوئے مادوں کو جمنے سے روکا جاتا عضلاتی غذاؤں دواؤں سے پرہیز کرایا جاتا تاکہ آئیندہ خون میں بڑھے ہوئے مادوں کو نہ کھلا کر ان کا اعتدال کرایا جائے اور ان مادوں کی شدت ہی نہ ہو اور یہ خون وشریانوں میں رکنے یا جمنے کی نوبت نہ آئے اور بلڈ پریشر ہائی ہونے کی نوبت ہی نہ آئے اور دوائیں کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔

ہارٹ اٹیک اور جنسی طاقت کی دوائیں

نوجوان مریض اکثر جنسی طاقت کی دوائیں کھانے سے بھی دل کے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں انتشار وامساک کی اکثر دوائیں عضلاتی اعصابی ہوتی ہیں جو اپنی خشکی سردی اور خشکی گرمی سے امساک کا وقت بڑھاتی اور انتشار میں اضافہ تو کرتی ہیں لیکن ان کے مسلسل استعمال سے خون میں گاڑھا پن ہو کر سب سے پہلے بلڈ پریشر ہائی ہونے لگتا ہے جونہی اس بلڈ پریشر کو کم کرنے دوائیں کھائی جاتی ہیں تو ان دواؤں سے چونکہ خون ٹھنڈا ہو جاتا ہے لہٰذا مریض کی جنسی طاقت پہلے سے بھی کم ہو جاتی ہے کیونکہ بلڈ پریشر کم کرنیوالی دوائیں جب خون کو ٹھنڈا کرتی ہیں تو دیگر اعضاء کے ساتھ ساتھ جنسی نظام بھی ٹھنڈا ہو جاتا ہے لہٰذا وہ اس جنسی نظام کو بحال کرنے کے لئے جو بھی دوا کھاتا ہے اس سے دل کی تکالیف میں اضافہ ہو جاتا ہے اس طرح مریض ایسا پھنس جاتا ہے کہ وہ نہ ادھر کا رہتا ہے نہ ادھر کا یہ سب غلط دواؤں اور غلط علاج کا نتیجہ ہے جو بالا عضاء تشخیص نہ ہونے وجہ سے ہوتا ہے

ہارٹ اٹیک اور تمباکو نوشی

تمباکو کا نشہ اور اس کے دھواں بھی عضلاتی اثرات کا حامل ہے جسکے مسلسل استعمال سے شریانی سکیڑ اور شریانی سدہ کا مرض لاحق ہوتا ہے پھیپھڑوں کا کینسر بھی اسی خشکی سردی کی بنا پر ہوتا ہے یہاں تک کہ پھیپھڑوں سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے اور شدت کی صورت میں پھیپھڑے سکڑ جاتے ہیں حتیٰ کہ مریض موت کے منہ میں چلا جاتا ہے

ہارٹ اٹیک اور موروثی اثرات

ہارٹ اٹیک میں موروثی اثرات بھی قابل ذکر ہیں اکثر جن خاندانوں میں یہ مرض پایا جاتا ہے ان کی اولاد میں اسی طرح منتقل ہوتا جاتا ہے لہٰذا ایک تحقیق کے مطابق خاندان بدل کر شادی کرنے سے اس پر کسی قدر قابو پایا جا سکتا ہے

ہارٹ اٹیک اور بلڈ پریشر

جہاں تک ہارٹ اٹیک میں بلڈ پریشر کا تعلق ہے وہ تو اٹیک کے وقت نہیں ہوتا بلکہ دل کے مریض کو بلڈ پریشر شروع میں نہیں ہوتا بالکل اسی طرح جیسے شوگر کے مریضوں کو بلڈ پریشر شروع میں نہیں ہوتا جب وہ شوگر کے علاج کے لئے دوائیں کھاتا ہے تو ان دواؤں کے سائیڈ افیکٹس کی بنا پر اسے بلڈ پریشر ہونے لگتا ہے جہاں تک میرا خیال ہے بلڈ پریشر اکثر ہوتا ہی دواؤں کے استعمال کی وجہ سے ہے بالکل اسی طرح خون کا گاڑھا پن بھی دواؤں کے کثرت استعمال کی وجہ سے ہی ہوا

کرتا ہے اسی طرح جب مریض مسلسل دوائیں کھاتا جاتا ہےتو ان دواؤں سے ہی اس کا وزن بڑھنے لگتا ہے اور وہ موٹاپے کا شکار ہو جاتا ہے جیسا کہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ دمہ اور ٹی بی کے مریض بہت دبلے پتلے اور کمزور ہوتے ہیں جب علاج کے لئے دوائیں کھاتے ہیں اور مسلسل کئی ماہ کھاتے ہیں تو ان دواؤں کے استعمال سے ان کا دمہ اور دم کشی اور ریشہ بلغم تو ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن سائیڈ افیکٹس کے طور پر ان کا وزن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے سارے جسم خصوصاً ہاتھ پاؤں اور ٹانگوں پر اماس آنے لگتا ہے جسم بھاری ہو جاتا ہے اب مریض کو ایک اور پریشانی یہ ہو جاتی ہے پہلے تو بیماری کی وجہ سے سانس میں تنگی تھی اب جسم کا وزن زیادہ ہونے کی بنا پر ذرا سا چلنے پھرنے سے سانس چڑھنے لگتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آخر علاج ناکام ہو جاتا ہے اور مریض کو صحیح علاج ملتا ہی نہیں جس سے وہ مکمل صحت یاب ہو اور تندرستی کی زندگی گزار سکے ایک مرض سے چھٹکارا ملتا ہے تو ساتھ کئی بیماریاں تحفہ میں مل جاتی ہیں۔

ہارٹ اٹیک اور غذا

دل کے مریض کی قانون مفرد اعضاء کی بالا عضاء اور سائنٹیفک تشخیص کے بعد جو غذا تجویز کی جاتی ہے اس میں غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذائیں انتہائی مفید ہیں اگر بلڈ پریشر ہائی ہو تو اعصابی غدی بھی ساتھ ملا سکتے ہیں خصوصی غذاؤں میں اجوائن پودینہ کا قہوہ، ادرک اور لہسن کا کسی شکل میں استعمال یا ادرک اور زیرہ سفید والا ئچی خورد کا قہوہ خصوصی غذائیں ہیں اس کے علاوہ شہد کھجور اور حلوہ ادرک اور لہسن کا استعمال انتہائی مفید ہے اجوائن پودینہ کا قہوہ بنانا مشکل ہو تو عرق چہار یا ہمارا عرق

معدہ کا استعمال انتہائی مفید ہے چھوٹا گوشت اور آم خربوزہ پپیتا اور دیگر غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذائیں خصوصیت سے مفید ہیں مفردات میں سے سونف اجوائن گندھک آملہ سار، نوشادر، سنڈھ ریوند عصارہ، ریوند چینی، مرچ سیاہ، شاکی، زیرہ سفید و سیاہ، سقمونیا، سرنجاں شیریں اور اسگندھ وغیرہ مفرد یا مرکب صورت میں بےحد مفید ہیں

غذا کے بغیر ابتدائی طبی امداد کے طریقے

دل کے مقام پر درد اور اگر آدھی رات بائیں بازو میں دل اور سانس میں تنگی و گھٹن محسوس ہو تو فوراً دل کے مقام پر نیم گرم ٹکور کی جائے مریض کو اجوائن پودینہ کا قہوہ گرم گرم پلائیں اگر قہوہ دستیاب نہ ہو تو سادہ پانی ہی گرم گرم چائے کی طرح پلائیں

مریض بند کمرے میں ہو تو اسے کھلی فضاء میں لے آئیں ایسے موقع پر اکثر مریض کو شدید پیاس لگتی ہے تو اگر ٹھنڈا پانی دے دیا جائے تو فوراً تکلیف میں اضافہ ہوتا اور اگر ٹھنڈا اور ترش پانی جیسے دہی کی لسی یا پیپسی جیسا کولڈ ڈرنکس دے دیا جائے تو اکثر موت واقع ہو جاتی ہے کیونکہ شریانی سکیڑ تو پہلے سے ہو چکا ہوتا ہے خشک سرد مشروب سے اس میں اضافہ ہو کر مریض موت کے منہ میں چلا جاتا ہے لہٰذا کوئی خشک سرد مشروب ہرگز نہ دیں۔

ریاحی درد دل و اٹیک

پہلے بھی کئی مضامین میں اس مسئلے پر اشارات پیش کر چکا ہوں کہ جس طرح

دل کے دورہ سے فوراً موت واقع ہو جاتی ہے بالکل اسی طرح ریاح کے رک جانے سے بھی موت واقع ہو سکتی ہے میرے خیال میں تو جتنی اموات ہارٹ اٹیک سے ہوتی ہیں ان میں سے اکثر یا کم از کم پچاس فیصد کا سبب ریاح کا رکنا ہوتا ہے چونکہ ہوتا اچانک ہے اور چند منٹوں میں ہی انسان موت کے منہ میں چلا جاتا ہے لہٰذا مرنے والا تو اتنی دیر میں بتا ہی نہیں سکتا کہ میری ہوا بند ہو گئی ہے یا رک گئی ہے وہ تو چند منٹوں میں مر جاتا ہے گھر والے اور معالجین یہی کہتے ہیں کہ اٹیک ہو گیا تھا اس لئے موت واقع ہو گئی۔

میں خود بھی ریاح رکنے کا مریض ہوں مجھے خود تین بار ریاح رکنے کا اٹیک ہو چکا ہے چونکہ خود معالج ہوں اور فوراً ریاح خارج کرنے کی دوا استعمال کی تو اللہ کے فضل سے فوراً خطرے سے باہر آ گئے۔

یادداشت یاد رکھیں کہ جتنی جلدی نقصان کا خطرہ ہوتا ہے اتنی ہی جلدی مرض ختم ہو جاتا ہے ہوا کو رکنے اور نکلنے میں دیر نہیں لگا کرتی کیونکہ ہوا کوئی مادی شے نہیں ہے جسے نالیوں کے راستے سے نکلنا ہے یہ تو ریاح ہے اگر اسے گرم کر دیا ہے تو اور ہلکی ہو کر بھاپ کی شکل میں مسامات جسم سے بھی خارج ہو سکتی ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ سب سے پہلے یہ پتہ چلے کہ ریاح رکے ہوئے ہیں یا کوئی اور مادہ رکا ہوا ہے یا کوئی اور مرض ہے اور پھر اسے فوراً خارج کرنے کی دواؤں کا علم بھی ہونا چاہئے۔

ریاح رکنے کی ایک اور خاص نشانی یاد رکھیں کہ ریاحی تکالیف آہستہ

آہستہ نہیں ہوا کرتیں یہ اچانک ہوتی ہیں کیونکہ ہوا رکنے کے لئے کوئی وقت نہیں چاہئے یہ چند منٹوں سیکنڈوں میں رکتی ہے اور چند منٹوں سیکنڈوں میں ہی خارج ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کا علاج بھی فوراً چند منٹوں میں ہی مریض کو مل جانا چاہئیے ورنہ یاد رکھیں ریاح رکنے سے موت بھی واقع ہوسکتی ہے اور ہوتی بھی ہے اس وقت ریاح خارج کرنے والی دوا نہ ملے تو کم از کم پاخانہ لانے والی مسہل دوا بھی دی جائے تو فوراً فائدہ کرتی ہے اپینڈیکس کی نالی میں جو مواد رک جاتا ہے وہ رکا تو واقعی مواد ہوتا ہے لیکن اس کے رکنے کا سبب ریاح کی بندش ہوتا ہے ایسے مریض کو ریاح خارج کرنے دوا کے ساتھ ساتھ مسہل دوا دی جائے تو فوراً مواد اور ریاح خارج ہو کر فائدہ ہو جاتا ہے اور اپریشن کی نوبت نہیں آتی اس مقصد کے لئے ہم مگنیشیا سالٹ کی 10 گرام کی ایک خوراک کو سیون اپ کی بوتل کے ایک کپ پانی میں ملا کر پلاتے ہیں اور مقام درد پر نیم گرم ٹکور کرتے ہیں جو پاخانہ آتا ہے اور اوپر سے ٹکور ہوتی ہے تو فوراً درد اور رکا ہوا مواد خارج ہو جاتا ہے

بالکل اسی طرح ریاحی درد گردہ میں بھی پیشاب کی کمی ہوتی ہے اور یہ پیشاب کی کمی دور کرنے کے لئے اعصابی عضلاتی شربت بزوری اور اعصابی کھار کی بجائے حب سنگ دانہ اور غدی عضلاتی ملین کی دو دو یا تین تین گولیاں ملا کر اجوائن پودینہ کے قہوہ سے دینے سے جہاں ریاح گردہ خارج ہو کر درد رکتا ہے وہاں اسی دوا سے پیشاب بھی کھل جاتا ہے جبکہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ عام حالات میں ان دواؤں سے پیشاب نہیں کھلتا وجہ یہی ہے کہ اس وقت جب نہیں کھلتا اس وقت ریاح کی بندش نہیں ہوتی

ریاح کہاں رکتے ہیں

مادی چیزوں کو رکنے کے لئے تو جگہ چاہیے لیکن ریاح تو جوڑوں میں مختلف اعضاء کے پردوں میں؛ خلاؤں میں اور عضلات اور ہڈیوں کے اردگرد رک سکتے ہیں اور یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھی جلدی منتقل ہو جاتے ہیں

اعضاء کے پردوں میں رکے ہوں تو انہی اعضاء کو چاروں طرف گلا گھونٹنے کی طرح دبا دیں گے جوڑوں میں رکے ہوں تو اس کی حرکت میں کمی کریں گے اور خلاؤں میں رکے ہوں تو درد کریں گے عضلات میں رک گئے ہوں تو عضلاتی ورم جس کا دوسرا نام ریاحی ورم ہے کر دیں ہڈیوں کے اردگرد رکیں گے تو ہڈی کا درد کریں گے

علاج ریاح جہاں بھی رکے ہوں ان کے ہمیشہ دو علاج کئے جاتے ہیں **اول** ریاح کو خارج کرنے دوائیں دینا اور **دوم** نئے ریاح بننے کی پیدائش کو روکنا تا کہ موجودہ ریاح جب خارج ہو جائیں تو نئے بننا بند ہو جائیں اس طرح مکمل علاج ہو جائے گا ورنہ اگر ریاح کی پیدائش بند نہ ہوئی تو ایک طرف خارج ہوتے رہیں گے اور دوسری طرف نئے بنتے رہیں مریض جب تک دوا کھاتا رہے گا اس وقت تک تو آرام رہے گا جونہی ایک دن دوا نہ کھائی تو دوبارہ ریاح رک کر تکلیف شروع ہو جائے گی۔ اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے تریاق تبخیر ہینگ والا غدی عضلاتی ملین اور حب سنگ دانہ ملا کر اجوائن پودینہ کے قہوہ یا عرق سے دیں اللہ کے فضل سے ریاح خارج ہو جائیں اور نئے بھی نہیں بنیں گے اعصابی غذا دوا سے مکمل پرہیز کریں

دل کے پھیلنے اور پھولنے کا سبب و علاج

چونکہ دل گرمی سے پھیل جاتا ہے اور گرمی کا علاج پانی ہے۔ جس میں تری کے ساتھ سردی بھی ہے۔

یاد رکھیں گرمی کا علاج سردی نہیں ہے کیونکہ کائنات میں ہم دیکھتے ہیں کہ جب گرمی خشکی زوروں پر ہوتی ہے لوئیں چلتی ہیں اور گرم ہوائیں ہر شے کو جلا رہی ہوتی ہیں اس وقت قدرت کاملہ فضا میں پانی اور تری کی زیادتی کر دیتی ہے جو بارشوں کی شکل میں رحمت بن کر کائنات کی گرمی کو ختم کر دیتی ہے آہستہ آہستہ گرمی کم ہو کر سردی آجاتی ہے۔

لہٰذا کائنات کے فطری عمل سے ثابت ہوتا ہے کہ گرمی کا علاج تری ہے سردی نہیں اس لئے یاد رکھیں جب بھی کسی مریض کا دل بڑھ جائے اور ساتھ گرمی کی زیادتی ہو تو جسم میں تری بڑھائیں یا تری بڑھانے والے اعضاء کو تیز کر دیں فوراً اعظم قلب رفع ہو جائیگا۔ جس مریض کا دل پھول گیا ہو اسے ایسی اغذیہ ادویہ کھلائیں جن میں تری کے بجائے خشکی ہو دوسرے لفظوں میں ایسی اغذیہ ادویہ کھلائیں جن سے خشکی بڑھے اور قلب و عضلات تیز ہو جائیں ان سے فوراً دل سکڑ کر اعتدال پر آجائے گا۔

آخری بات دل کے دورہ کے اسباب و علاج کے متعلق ہماری تحقیق میں کوئی کمی کوتاہی ہو تو مجھے ضرور آگاہ کریں تاکہ اسے آئندہ ایڈیشن میں درست کیا جا سکے

حکیم محمد عارف دنیا پور 16 اپریل 2016

تمت با لخیر

یاد رکھیں

جس طرح میٹھا بند کر کے اور لیبلیے کا علاج کر کے آج تک کوئی ایک شخص بھی شوگر
نجات نہ پا سکا بالکل اسی طرح ساری زندگی گھی چربی اور روغنی غذائیں بند کر کے اور کولیسٹرو
کنٹرول کر کے کوئی ایک شخص بھی ہارٹ اٹیک نہیں بچ سکا حتیٰ کہ بائی پاس کرانے کے بعد
اکثر موت ہارٹ اٹیک سے ہی آتی ہے جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اصل مرض کا سبب
اور ہے جسے دور نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے دنیا کا مہنگا ترین علاج بھی ناکام ہو جاتا ہے
کتاب میں ہارٹ اٹیک کے حقیقی اسباب اور ان کا یقینی علاج پیش کیا گیا ہے۔

حکیم محمد عارف